السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک بچے نے اپنے چچا کے گھر تربیت پائی اوراس نے اپنے چچا کی پہلی بیوی کا دودھ پیا' کچھ عرصہ کے بعد اس کے چچا نے ایک دوسری عورت سے شادی کی جس سے ایک بچی پیدا ہوئی تو کیا مذکورہ بچے کیلیۓ بڑا ہونے کے بعد اپنے چچا کی اس بٹی سے شادی کرنا جائز ہے جس کی والدہ کا اس نے دودھ نہیں پیا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر مذکورہ بچے نے اپنے چچا کی بیوی کا پانچ یا اس سے زیادہ رضعات پر مشتمل دو سال کی عمر کے اندر دودھ پیا ہے تو اس سے وہ اپنے چچا کا رضاعی بیٹا بن گیا اوراس کے چچا کی تمام بیویوں کی اولاد اس کے بہن بھائی ہیں۔ تو اس سے معلوم ہوا کہ مذکورہ بچے کیلیۓ اپنے چچا کی مذکورہ بیٹی سے بھی شادی کرنا حرام ہے کیونکہ وہ باپ کی طرف سے اس کی رضاعی بہن ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنی کتاب مبین میں محرمات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

وَأُمَّهـٰتُكُمُ الّٰتى أَرضَعنَكُم وَأَخَو‌ٰتُكُم مِنَ الرَّضـٰعَةِ ...سورة النساء ۲۳

''اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور رضاعی بہیں بھی حرام کر دی گئی ہیں۔''

اور نبیؐ نے فرمایا:

(یحرم من الرضاعة مایحرم من النسب)) (صحيح البخاري))

''رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہیں جو نسب سے حرام ہیں۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الرضاع : جلد 3 صفحہ 367

محدث فتویٰ